Official Spokesperson's response to media queries on China’s Land Boundary Law

October 27, 2021

چین کے زمینی سرحدی قانون سے متعلق میڈیا کے سوالات پر سرکاری ترجمان کا جواب

27 اکتوبر، 2021

چین کے زمینی سرحدی قانون سے متعلق میڈیا کے سوالات کے جواب میں، سرکاری ترجمان جناب ارندم باگچی نے کہا:

"ہم نے اس بات کو نوٹ کیا ہے کہ چین نے 23 اکتوبر 2021 کو ایک نیا "لینڈ باؤنڈری قانون" پاس کیا ہے۔ اس قانون میں دیگر چیزوں کے علاوہ یہ بھی کہا گیا ہے کہ چین زمینی حدود کے معاملات پر بیرونی ممالک کے ساتھ طے شدہ یا مشترکہ طور پر منظور شدہ معاہدوں کی پابندی کرتا ہے۔ اس قانون میں سرحدی علاقوں میں اضلاع کی نئی سرے سے تنظیم کرنے سے متعلق بھی احکامات ہیں۔

واضح رہے کہ بھارت اور چین نے ابھی تک سرحدی مسئلہ حل نہیں کیا ہے۔ دونوں فریقین نے مساوی سطح پر مشاورت کے ذریعے سرحدی سوال کا منصفانہ، معقول اور باہمی طور پر قابل قبول حل تلاش کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ ہم نے عبوری طور پر ہندوستان- چین سرحدی علاقوں میں ایل اے سی پر امن وسکون برقرار رکھنے کے لیے کئی دو طرفہ معاہدوں، پروٹوکول اور انتظامات کو بھی انجام دیا ہے۔

اس سلسلے میں چین کا یکطرفہ طور پر ایسی قانون سازی کا فیصلہ جس کا اثر سرحدی مینیجمنٹ کے ساتھ ساتھ سرحدی سوال پر ہمارے موجودہ دوطرفہ انتظامات پر بھی پڑ سکتا ہے، یہ ایک قابل تشویش عمل ہے۔ اس طرح کے یکطرفہ اقدام کا ان انتظامات پر کوئی اثر نہیں پڑے گا جو دونوں فریقین پہلے ہی کر چکے ہیں، چاہے وہ سرحدی سوال سے متعلق ہو یا ہندوستان- چین سرحدی علاقوں میں ایل اے سی پر امن وآشتی کو برقرار رکھنے کے لیے ہو۔ ہم یہ بھی توقع کرتے ہیں کہ چین اس قانون کے بہانے ایسی کارروائی کرنے سے گریز کرے گا جس سے ہندوستان - چین سرحدی علاقوں میں یکطرفہ طور پر صورتحال بدل سکتی ہے۔

مزید برآں، اس نئے قانون کی منظوری ہمارے خیال میں 1963 کے نام نہاد چین پاکستان "باونڈری ایگریمنٹ" کو کوئی جواز فراہم نہیں کرتی ہے جس کے حوالے سے حکومت ہند نے یہ مسلسل کہا ہے کہ یہ ایک غیر قانونی اور غلط معاہدہ ہے۔

نئی دہلی

27 اکتوبر، 2021

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA’s website and may be referred to as the official press release.